تالیف وترجمہ

صاحبزادہ ابوالحسن واحد رضوی

آستانہ عالیہ فیض آباد شریف
محمد نگر، اٹک
2012

القواعد الفقہیۃ

—— تالیف و ترجمہ ——

صاحبزادہ ابوالحسن واحد رضوی

—— ناشر ——

آستانہ عالیہ نصیر آباد شریف
محمد نگر، اٹک، پنجاب، پاکستان

—— طبع اول: 2012 المیلادی ——

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلوٰة والسلام على رحمة للعالمين سيدنا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين أما بعد:

فقد قال الله تبارك وتعالى: "وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا."

وقال النبي صلى الله عليه وسلم: "مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ."

أَوَّلاً: القواعد الأساسيّة:

① الأُمُوْرُ بِمَقَاصِدِهَا. (امور (کاموں) کا اعتبار ان کے مقاصد کے لحاظ سے ہوتا ہے)

② الضَّرَرُ يُزَالُ. (نقصان دور کیا جائے گا).

③ اَلْعَادَةُ مُحَكَّمَةٌ. (عادت (عرف) فیصلہ کرنے والی بنائی گئی ہے) یا۔ عادت کسی حکم کی بنیاد بن سکتی ہے۔

④ المُشَقَّةُ تَجْلِبُ التَّيْسِيْرَ. مشقت، سہولت لاتی ہے۔

⑤ اليقين لا يزول بالشك. یقین، شک سے نہیں زائل ہوتا۔

ثانیاً : القواعد العامۃ :

(۶) الأصل في الکلام الحقیقۃ.

ترجمہ: بنیادی طور پر کلام (تقریر و تحریر، بول چال) میں حقیقی معنیٰ مراد لیا جاتا ہے۔

(۷) لا یجوز ترک الواجب للإستحباب.

ترجمہ: کسی مستحب کی وجہ سے واجب کا ترک جائز نہیں ہے.

(۸) الاجتہاد لا یعارض النص۔

ترجمہ: اجتہاد، نص کے معارض نہیں ہو سکتا۔

یعنی جو حکم منصوص (نص سے ثابت) ہو اس کے خلاف کوئی اجتہاد قابلِ قبول نہیں۔

(۹) ما جاز بعذر بطل بزواله.

ترجمہ: جو چیز کسی عذر کے سبب سے جائز قرار دی جائے، عذر ختم ہو جانے کے بعد اس کا جواز بھی ختم ہو جائے گا۔

(۱۰) إذا اجتمع الحلال والحرام غلّب الحرام۔

جب کسی مسئلے میں حلال و حرام دونوں پہلو جمع ہو جائیں تو حرام کے پہلو کو ترجیح دی جائے گی۔

(۱۱) الضرورات تبیح المحظورات.

ترجمہ: ضرورتیں، ممنوعات کو مباح کر دیتی ہیں۔

(۱۲) ما ابیح للضرورۃ یتقدر بقدرھا۔

جو چیز ضرورۃً مباح ہو وہ ضرورت ہی کی حد تک مباح رہے گی۔

(۱۳) ما ثبت بیقین لا یرتفع إلاّ بالیقین.

جو چیز یقین سے ثابت ہو وہ یقین ہی کے ذریعے مرتفع ہوگی۔

(۱۴) اَلأَصْلُ الْعَدَمُ. ترجمہ: نہ ہونا، یہی اصل ہے۔

(۱۵) الأَصْلُ الْوُجُوْدُ، ہونا، یہی اصل ہے۔

ملاحظہ: اس قاعدہ کا تعلق کسی چیز کی صفاتِ اصلیہ سے ہے۔

(۱۶) دَرْءُ المفاسد أولیٰ من جلب المصالح. ترجمہ: حصولِ نفع کے مقابلے میں، نقصان سے بچنا زیادہ بہتر ہے۔

(۱۷) ما حَرُمَ أخذہ حَرُمَ إعطائہ.

ترجمہ: جس چیز کا لینا حرام ہے، اس کا دینا بھی حرام ہے۔

(۱۸) ما حَرُمَ فعلہ، حَرُمَ طلبہ.

ترجمہ: جس کام کا کرنا حرام ہے اس کا مطالبہ بھی حرام ہے۔

(۱۹) إعمال الكلام أولى من إهماله.

ترجمہ: کسی کلام کو بامعنیٰ بنانا، اُسے مہمل بنانے سے بہتر ہے۔

(۲۰) التَّابِعُ تَابِعٌ. ترجمہ: وجود میں تابع، حکم میں بھی تابع ہوتا ہے۔

(۲۱) التّابع يسقُط بسقوط المتبوع.

ترجمہ: متبوع کے سقوط سے، تابع بھی ساقط ہوجاتا ہے۔

(۲۲) يسقط الفرع إذا سقط الأصل.

ترجمہ: جب اصل ساقط ہوجائے تو فرع بھی ساقط ہوجاتی ہے۔

(۲۳) البناء على الظّاهر واجب مالم يَتَبَيَّنْ خلافه.

ترجمہ: ظاہر پر حکم کی بنیاد رکھنا واجب (ضروری) ہے جب تک اس کے خلاف ثبوت نہ ہو۔

(۲٤) الثابت بالعرف كالثابت بالنص.

ترجمہ: جو چیز عُرف (عادت) کے ذریعے ثابت ہو اس کا نفاذ ایسے ہی ہوگا جیسے کوئی چیز نصّ کے ذریعے ثابت ہو۔

(۲۵) مجرد الخبر لا يصلح حجة. ترجمہ: خبرِ محض، حجت بننے کی صلاحیت نہیں رکھتی۔

(۲۶) الثابت بالبينة كالثابت بالمعاينة۔

ترجمہ: شہادت سے ثابت شدہ امر، معاینہ (مشاہدہ) سے ثابت شدہ امر کی طرح ہے۔

(۲۷) اَلْمُعَلَّقُ بالشّرط يثبت بوجود الشّرط۔

ترجمہ: کسی شرط پر معلق چیز، اسی وقت ثابت ہوگی جبکہ شرط پائی جائے۔

(۲۸) الحرج مرفوع۔

ترجمہ: حرج اٹھایا گیا ہے۔

(۲۹) يتحمل الضرر الخاص لأجل دفع الضرر العام۔

ضررِ عام سے بچنے کے لئے ضررِ خاص کو برداشت کر لیا جائے۔

(۳۰) أعظم ضررًا يزال بالأخف۔

ترجمہ: چھوٹے نقصان کے ذریعے، بڑے نقصان کو دور کیا جائے۔

(۳۱) إذا تعارض المانع والمقتضي يقدم المانع۔

ترجمہ: جب مانع اور مقتضی کا ٹکراؤ ہو تو مانع کو غلبہ ہوگا۔

(۳۲) إذا ضاق الأمر اتسع وإذا اتسع ضاق۔

ترجمہ: جب کسی حکم کا دائرہ تنگ ہو جائے تو اس میں وسعت ہوتی ہے اور جب وسیع ہو جائے تو تنگ ہوتا ہے۔

(۳۳) الولایة الخاصة أقوى من الولاية العامة۔

ترجمہ: ولایتِ خاصہ، ولایتِ عامہ سے زیادہ قوی ہے۔

(۳٤) ألأَصْلُ بقاءُ ما كان على ما كانَ۔

ترجمہ: جو حالت پہلے تھی اُسی کو باقی رہنے دینا، اصل ہے۔

(۳۵) من شكّ هل فعل شيئًا أم لا، فالأصل انّه لم يفعل۔

ترجمہ: جسے شک ہو گیا کہ اُس نے کوئی عمل کیا ہے یا نہیں؟ تو ایسے میں اصل یہ ہے کہ اُس نے عمل نہیں کیا۔ (یعنی نہ کرنا، اصل مانا جائے گا)۔

(۳٦) الأصل في الأشياء الإباحة۔

ترجمہ: اشیاء میں اصل، اِباحت ہے۔

(۳۷) الحدود تندرئ بالشبہات۔

حدیں (مقررہ سزائیں) شبہ کی وجہ سے ساقط ہو جاتی ہیں۔

(۳۸) إذا اجتمع أمران من جنس واحد ولم يختلف مقصودهما دخل أحدهما في الآخر غالبا۔

ترجمہ: جب دو معاملے ایک ہی جنس (طرح) کے جمع ہو جائیں اور مقصود دونوں کا ایک ہو تو اکثر ایک کو دوسرے میں داخل ہونے کا حکم دیا جائے گا۔

(۳۹) من استعجل الشئ قبل أوانه عوقب بحرمانه۔

ترجمہ: جس کسی نے وقت سے پہلے کسی چیز کے حصول میں جلدی کی اُس کو اس سے محرومی کی سزا دی جائے گی۔

(۴۰) من أخر الشئ بعد أوانه فليتأمل في الحكم۔

ترجمہ: جس شخص نے وقت کے بعد کسی چیز کو مؤخر کیا تو فیصلہ کرنے میں غور و فکر کرنا چاہیئے۔

(۴۱) لا عِبرَةَ بالظَّنِّ الْبَيِّنِ خَطَاؤُهُ.

ترجمہ: جس گمان کا غلط ہونا ظاہر ہو، اس کا اعتبار نہیں کیا جائے گا۔

(۴۲) الاجتهاد لا ينقض بالاجتهاد۔

ترجمہ: ایک اجتہاد، دوسرے اجتہاد سے نہیں ٹوٹتا۔

(٤٣) الفرضُ أفضل من النّفل۔

ترجمہ: فرض، نفل سے افضل ہے۔

(٤٤) مطلق الکلام یتقید بدلالۃ الحال۔

ترجمہ: جو کلام، مطلق ہو وہ کلام کے وقت کی صورتِ حال کے ساتھ مقیّد ہوگا۔

(٤٥) مطلق الکلام یتقید بالمقصود۔

ترجمہ: مطلق کلام کا جو مقصد ہوگا، اس کے ساتھ مقیّد سمجھا جائے گا۔

(٤٦) المطلق لا یحمل علی المقید فی حکمین مختلفین

ترجمہ: دو مختلف حکموں میں مطلق کو مقید پر حمل نہ کیا جائے گا۔

(٤٧) إنّما یبتنی الحکم علی المقصود لا علی ظاھر اللفظ۔

ترجمہ: حکم، اصل مقصود پر مبنی قرار پاتا ہے نہ کہ ظاہر لفظ پر۔

(٤٨) الولد یتبع خیر الأبوین دینا۔

ترجمہ: والدین کے مذہب میں جس کا مذہب بہتر ہوگا، بچہ اس

کے تابع سمجھا جائے گا۔

(۴۹) شرط صحة الصدقة التمليك۔

ترجمہ: زکوٰۃ کی درست ادائیگی کی شرط، اس کا مالک بنانا ہے۔

(۵۰) خیر الأمور أوساطها۔

ترجمہ: بہترین کام وہ ہیں جن میں اعتدال اور میانہ روی کا لحاظ کیا گیا ہو۔

(۵۱) اَلْقَدِیْمُ یُتْرَكُ عَلٰی قِدَمِہٖ۔

ترجمہ: قدیم کو اس کی قدامت پر چھوڑ دیا جائے گا۔ (یعنی جیسا وہ ہے باعث قرار ہو)۔

(۵۲) الضرر لا یکون قدیمًا۔

ترجمہ: ضرر کبھی قدیم نہیں ہوتا۔

(۵۳) الأصلُ بَرَاءَۃُ الذِّمَّۃِ۔

ترجمہ: اصل یہ ہے کہ ذمہ داری سے براءت (بری ہونا) ہے

(۵۴) لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ۔

ترجمہ: نہ نقصان پہنچایا جائے اور نہ نقصان پہنچایا جائے۔

(۵۵) يُخْتَارُ أَهْوَنُ الشَّرَّيْنِ.

ترجمہ: دو برائیوں میں سے جو کمتر ہو گی اُس کو اختیار کیا جائے گا۔ کمترین

(۵۶) الأَصْلُ فِي الصِّفَاتِ العَارِضَةِ الْعَدَمُ.

ترجمہ: عارضی صفات (اُمورِ مُہم) میں اصل، اُن کا عدم ہوتا ہے۔

(۵۷) الضرورات تُقَدَّرُ بِقَدَرِهَا۔

ترجمہ: ضرورتوں کو اُن کے اندازے کے مطابق اہمیت دی جائے گی۔

(۵۸) إذا زال المانع عاد الممنوع.

ترجمہ: جب مانع زائل ہو جاتا ہے تو ممنوع عود کر آتا ہے۔ (یعنی اپنی سابقہ حالت پر)۔

(۵۹) الضرر لا يزال بمثله.

ایک ضرر کا ازالہ اُسی طرح کے دوسرے ضرر سے نہیں کیا جائے گا۔

(۶۰) الضَّرَرُ الأَشَدُّ يُزَالُ بِالضَّرَرِ الأَخَفِّ.

ترجمہ: شدید ضرر (نقصان) کو ذرا ہلکے ضرر سے دُور کیا جائے گا۔

(۶۱) الضرر يُدفع بقدر الإمكان۔

ضرر (نقصان) کو بقدرِ امکان (جہاں تک ممکن ہو) دور کیا جائے گا۔

(۶۲) الاضطرار لا يُبْطل حقَّ الغير۔

ترجمہ: اضطرار، کسی غیر (دوسرے) کا حق ضائع نہیں کرتا۔

(۶۳) الممتنع عادةً كالممتنع حقيقةً۔

ترجمہ: جو چیز عادۃً (بالعموم) ناممکن ہو وہ حقیقت میں ناممکن جیسی ہوتی ہے۔

(۶۴) إنّما تُعتبر العادة إذا اطّردت أو غلبت۔

ترجمہ: عادت کا اعتبار اس وقت کیا جائے گا جب وہ

(۶۵) العبرة للغالب الشّائع لا للنّادر۔

ترجمہ: شائع اور مشہور امر کا اعتبار ہوتا ہے نہ کہ امرِ نادر کا۔

(۶۶) المعروف عُرفاً كالمشروط شرطاً۔

ترجمہ: جو بات عُرفِ عام میں مشہور ہو، وہ طے شدہ شرط جیسی ہوتی ہے۔

(۶۷) التعيين بالعرف كالتعيين بالنّص۔

ترجمہ: عُرفِ عام کے ذریعے کسی چیز کا تعین، نص کے ذریعے کئے گئے تعین کی طرح متصور ہوگا۔

(۶۸) الغرم بالغنم۔

ترجمہ: نقصان، نفع کے ساتھ ساتھ ہی ہوتا ہے۔

(٦٩) إذا تعذّرت الحقيقة يُصار إلى المجاز.

ترجمہ: جب حقیقت پر عمل کرنا مشکل ہو تو مجاز مراد لیا جائے گا۔

(٧٠) السُّؤال مُعَادٌ في الجواب۔

ترجمہ: سوال، جواب میں لوٹ آتا ہے۔

(٧١) الكتاب كالخطاب.

کتاب (تحریر) خطاب کا درجہ رکھتی ہے۔

(٧٢) لَا عِبْرَةَ لِلتَّوَهُّم.

ترجمہ: وہم، کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

(٧٣) المرءُ مُؤَاخَذٌ بإقراره۔

ترجمہ: آدمی کا مواخذہ اس کے اپنے اقرار کے ساتھ کیا جائے گا۔

(٧٤) اَلْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ۔

ترجمہ: منافع، ضمانت کے عوض ہوتا ہے۔

(٧٥) الأجرُ والضَّمَانُ لا يجتمعانِ۔

ترجمہ: اجرت اور تاوان یکجا نہیں ہوتے۔ (یعنی جب سبب، ایک ہی ہو)۔

(۷۶) لَا عِبرَةَ لِلدَّلَالَةِ فِي مُقَابلَةِ التَّصْرِيحِ.

ترجمہ: صراحت کے مقابلے میں دلالت، کا اعتبار نہیں۔

(۷۷) مَا كَانَ أَكْثَرَ فِعْلًا كَانَ أَكْثَرَ فَضلًا.

ترجمہ: جو چیز عمل میں زیادہ ہے وہ فضیلت (مرتبہ) میں بھی زیادہ ہوتی ہے۔ (جیسے کھڑے ہو کر نفل پڑھنا، بیٹھ کر پڑھنے سے زیادہ فضیلت اور اجر وثواب کا حامل ہے)۔

(۷۸) المتعدِّي أفضلُ مِن القاصِرِ.

ترجمہ: جس چیز کا اثر متعدی ہو وہ اس چیز سے بہتر ہے جس کا اثر متعدی نہ ہو۔

(۷۹) المطلق يجري على إطلاقه.

ترجمہ: مطلق، اپنے اطلاق پر جاری رہتا ہے۔

(۸۰) يُقبل قول المترجم مطلقًا.

ترجمہ: مترجم کا قول، مطلقاً قبول کیا جائے گا۔

(۸۱) يكره الإيثار بالقرب.

ترجمہ: عبادت، میں ایثار، مکروہ ہے۔

(۸۲) إذا جاء الإحتمال بطل الإستدلال.

ترجمہ: احتمال پیدا ہو جانے پر، استدلال، باطل ہو جاتا ہے۔

(۸۳) حرمة الملك باعتبار حرمة المالك۔

ترجمہ: ملکیت کی حرمت کا اعتبار، مالک کی حرمت کے اعتبار سے ہوگا۔

(۸۴) لا ینسب إلی ساکت قول۔

خاموش، کی طرف کسی بات کی نسبت نہیں جائے گی۔

(۸۵) العبرۃ في العقود للمقاصد والمعانی لا للألفاظ والمبانی۔

ترجمہ: عقود میں مقاصد اور معانی کا اعتبار ہوگا نہ کہ الفاظ

(۸۶) ما ثبت بزمان یحکم ببقائه مالم یوجد دلیل علی خلافه۔

ترجمہ: جو امر ایک وقت میں ثابت ہو جائے اُسے باقی رکھا جائے گا جب تک اس کے خلاف کوئی دلیل موجود نہ ہو۔

(۸۷) لا مساغ للإجتهاد في مورد النص۔

نص کی موجودگی میں، اجتہاد کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔

(۸۸) إستعمال الناس حجة یجب العمل بها۔

ترجمہ: لوگوں کا رواج حجت ہے اُس پر عمل کرنا ضروری ہوگا۔

(۸۹) الحر لا یدخل تحت الید۔

ترجمہ: آزاد کسی کے قبضہ میں نہیں داخل ہوتا۔

(۹۰) الحرب خدعة۔

ترجمہ جنگ، چال (حکمت عملی) ہے۔

(۹۱) البقاء أسهل من الإبتداء.

ترجمہ: بقاء ابتدا سے سہل ہوتی ہے۔

(۹۲) الحكم يتبع المصلحة الرّاجحة.

ترجمہ: حکم، راجح مصلحت کے تابع ہوتا ہے۔

(۹۳) لا ينكر تغيّر الأحكام بتغيّر الأزمان.

ترجمہ: وقت کی تبدیلی کے باعث، احکام کی تبدیلی سے انکار نہیں کیا جائے گا۔

(۹٤) تخصيص العام بالنيّة مقبول ديانةً لا قضاءً۔

ترجمہ: عام کی نیت کے ساتھ تخصیص دیانۃً مقبول ہوتی ہے مگر بطور قضاء نہیں۔

(۹۵) الأيمان مبنية على الألفاظ لا على الأغراض۔

ترجمہ: قسموں کا دار و مدار الفاظ پر ہوتا ہے نہ کہ اغراض پر۔

(۹٦) التّاسيس خير من التّاكيد.

ترجمہ: تاسیس، تاکید کی نسبت بہتر ہوتی ہے۔

(۹۷) لا یجوز لأحد أن یتصرّف في ملك الغیر بلا إذنه۔

ترجمہ: کسی کے لئے جائز نہیں کہ وہ کسی کی ملکیت میں اُس کی اجازت کے بغیر تصرّف کرے۔

(۹۸) حکم الحاکم في مسائل الاجتهاد یرفع الخلاف۔

ترجمہ: اجتہادی مسائل میں حاکمِ وقت کا حکم (فیصلہ) اختلافات ختم کر سکتا ہے۔

(۹۹) إذا تعارض المانع والمقتضی یقدم المانع۔

ترجمہ: جب مانع اور مقتضی کا تعارض (ٹکراؤ) ہو تو مانع کو غلبہ ہوگا۔

(۱۰۰) إنّ اللفظ إذا تحدی معنیین أحدهما أجلی من الآخر، والآخر أخفی، فإن الأجلی أملك من الأخفی۔

ترجمہ: ایک لفظ کے جب دو معنیٰ ہیں: ایک جلی اور دوسرا خفی تو جلی خفی سے زیادہ قابلِ عمل ہے۔

تمّ الکتاب والحمد للہ أولاً وآخراً والصلوٰۃ والسلام علی حبیبه محمد وعلی آله وصحبه أجمعین أبو الحسن واحد الرضوی

خویدم العلم والعلماء